سوال

(483)اس طرح زمین رہن لینا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

زید نے بکر سے اس کے حصے کی زمین رہن اس شرط پر لی ہے کہ جب زرا صلی بکر ادا کر دے ، تو اپنی زمین پر قبضہ کرلے زید اس مرہونہ زمین میں کا شت کرتا ہے اور مالگذاری سرکاری جو بکر ادا کرتا تھا ، وہ اب زیدلپنے پاس سے ادا کرتا ہے اور جو زمین آسامیاں کے قبضہ میں ہے ، ان سے مالگذاری وصول کر کے سرکاری لگان ادا کر کے بقیہ اپنے تحت و تصرف میں لاتا ہے کوئی مقررہ منافع نہیں ہے زید کو کبھی فائدہ ہوتا ہے کبھی نقصان لہذا سوال یہ ہے کہ اس طرح زمین رہن لینا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صورت مرقومہ سود ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 440

محدث فتویٰ